Uploaded by Hina Rizwan

محمود، فاروق، فرزانہ اور انسپکٹر جمشید سیریز

شاگورہ کا بازیگر

ناول نمبر
761

اشتیاق احمد

Atlantis Publications

Uploaded By Hina Rizwan

دو باتیں

السلام علیکم!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ: شاگورا کا بازی گر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ تینوں پارٹیوں کے خاص نمبروں کا سلسلہ ایک بار پھر سے جو شروع ہوا تو بہت سی پرانی باتیں یاد آ گئیں۔ ان پرانی باتوں کے یاد آنے کا فائدہ یہ ہوا کہ ناولوں میں بھی پرانا پن یاد آنے لگا اور میں بھی خود کو پرانا پرانا محسوس کرنے لگا۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے، میرے پرانے ناولوں میں بہت مزا تھا، ان کا اپنا ایک انداز تھا، اسی لیے آپ ناول پرانے انداز میں ہی لکھا کریں... ایسا کہنے والوں میں خود ادارے کے مالک فاروق احمد بھی شامل ہیں... انھوں نے اس سلسلے میں مجھ سے بہت طویل بات چیت بھی کی ہے... اور مجھے بڑی حد تک قائل کرنے میں کامیاب بھی ہو گئے... اس خاص نمبر میں آپ کچھ زیادہ ہی پرانا پن محسوس کریں گے۔

کہانی اس مرتبہ شوکی براورز سے شروع ہو رہی ہے... آپ کو ان پر ہنسی بھی آئے گی اور ترس بھی... اب یہ معلوم نہیں کہ ہنسی زیادہ آئے گی یا ترس، چلیے خیر کچھ نہ کچھ آ ہی جائے گا اور وہ ریٹنگ کی صدا کیا ہے۔

وہ ریٹنگ کی صدا کچھ بھی ہو... قارئین کی رائے کچھ بھی ہو... لکھنے والے کی مرضی کچھ بھی ہو... لیکن جب ایک کہانی شروع ہو جاتی ہے... تو پھر لکھنے والے کا نہیں، پڑھنے والوں کا بھی نہیں... اس کہانی کا ساتھ دینا پڑتا ہے... کہانی آگے آگے اور لکھنے والا اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہے...

ہو سکتا ہے، کچھ لکھنے والے کہانی کو اپنے آگے لگا لیتے ہوں... لیکن میرے

Uploaded By Hina Rizwan

لکھنے... اسی طرح لکھے...

شاگورا کا مجرم اس معاملے میں کچھ زیادہ ہی تیز نکلا کہ اس نے مجھے کہیں لگنے ہی نہیں دیا... مجھے اپنے ساتھ بھگانے لے چلا کیا... وہ بے تحاشہ بھاگ رہا تھا اور میں گویا اس کے پیچھے تھا... اور پھر وہی ہوا... جو ہوتا ہوتا ہے، یعنی آخر کار مجرم گرفت میں آ ہی جاتا ہے...

چنانچہ اس مجرم کو گرفت میں لینے کے لیے بہت پاپڑ بیلنے پڑے ہیں... آپ پڑھتے وقت محسوس کر ہی لیں گے... ویسے تو کہا جا سکتا ہے... جاسوسی ناول کا ہر وہی ہیرو صورت میں ہے جب مجرم گرفت میں نہ آئے... وہ پردوں میں چھپا ہوا اور کردار اسے بے نقاب کرنے کے لیے اپنی چوٹی کا زور لگا رہے ہوں...

شاگورا کا مجرم آپ کو اس لیے بھی مزہ دے گا کہ اس میں ایک مہمان کردار بھی شامل ہو گیا ہے... جی ہاں علی عمران۔

ان صفی کے اس کردار پر کچھ کہنا چاہیے... مظلوم کردار کے ساتھ لوگوں نے کیا کچھ نہیں کیا... کہا جا سکتا ہے... سب کچھ کیا... لیکن انصاف کوئی نہ کر سکا... جی یہ ہے کہ جس کا کردار ہوتا ہے... انصاف بھی اس سے صرف وہی کر سکتا ہے... اس لیے میں نے صرف مہمان کے طور پر اسے شامل کیا اور بس...

آپ کو یہ مہمان کردار کیسا لگا... آپ ایک ایک خط اس بارے میں ضرور لکھیے گا... آپ کے خطوط ناول کے آخر میں شامل کیے جائیں گے اور پورے ناول پر تبصرے کا بھی انتظار رہے گا...

اب آپ شاگورا کا بازی گر سے ملاقات کرنے کی کوشش شروع کر سکتے ہیں... معلوم ہو ہی جائے گا... آپ کتنے پانی میں ہیں...

اشتیاق احمد

uploaded by Hina Rizwan

انتساب

میں یہ ناول
شاگورا تکا بازیگر
اپنے بہت ہی عزیز دوست غلام رسول زاہد صاحب ایس ایس پی اسلام آباد کے
کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

دس سال پہلے

دروازے کی گھنٹی بجی۔ اکبر راٹھور نے پہلے گھڑی کی طرف دیکھا... رات کے دس بج رہے تھے۔ اس وقت وہ کسی سے ملاقات نہیں کرتے تھے... یہ وقت یوں بھی ان کے سونے کا تھا اور وہ سونے کی تیاری کر چکے تھے... انہیں اٹھنا پڑا... دروازے کی طرف جاتے ہوئے ان کا منہ بار بار بن رہا تھا۔ دراصل ان کے معمول کا ان کے سبھی دوستوں کو پتا تھا۔ اس لیے کوئی ان سے ملنے کے لیے آنا چاہتا تو رات کو نو بجے سے پہلے پہلے آتا تھا۔ دروازے پر پہنچ کر وہ ناخوش گوار لہجے میں بولے۔

''کون؟''

''جی میں ہوں... عائشہ خالد۔'' باہر سے ایک عورت کی آواز سنائی دی۔

Uploaded by Hina..Rizwan

"میں کسی عائشہ خالد کو نہیں جانتا۔"

"جی ہاں! میں آپ سے پہلے کبھی نہیں ملی... میں بھی
ہوں۔" اس کی آواز سے بے چارگی جھلک رہی تھی۔

انہوں نے بیک آئی سے باہر کا جائزہ لیا... دروازے
پر ایک عورت کے سوا کوئی نہیں تھا... اور اس کے پیچھے دور
تک کوئی نہیں تھا... آخر انہوں نے دروازہ کھول دیا اور اسے
ڈرائنگ روم میں لے آئے... پھر اپنے سونے کے کمرے
دروازے پر آئے اور اپنی بیگم سے دبی آواز میں بولے۔

"بیگم... کوئی خاتون آئی ہیں... ظاہر ہے...
چاری کو کوئی ضرورت کھینچ لائی ہے لہٰذا تم ذرا اس کے لیے چائے
بنا دو۔"

"جی اچھا۔" بیگم نے خوش گوار لہجے میں کہا۔

مہمان نوازی میں ان سے بھی دو ہاتھ آگے تھیں... کوئی آتا
تو خوش ہوتی تھیں۔ اس وقت بھی ان کے چہرے پر خوشی کے
اثرات ہی دکھائی دیے تھے...

انہیں باورچی خانے کی طرف جاتے دیکھ کر دوڑ
روم کی طرف بڑھے پھر اندر داخل ہوتے ہوئے بولے...

"اسلام علیکم محترمہ فرمایئے کیا خدمت کر سکتا ہوں"۔

"اکبر راٹھور آپ ہی کا نام ہے نا بیٹا۔"

"ہاں... میرا ہی نام ہے۔" یہ کہتے ہوئے وہ اس
کا تھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔

"میں نے سنا ہے... آپ اس علاقے کے بہت
سب وکیل ہیں... لوگ آپ پر اندھا اعتماد کرتے
...اور آپ ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاتے۔"

"یہ سب اللہ کی مہربانی ہے... میں تو بس یہ کہہ سکتا
...کہ میں اپنا کام ایمان داری سے کرتا ہوں اور جو لوگ مجھ
...انہیں بلاوجہ تنگ نہیں کرتا... بس ایک بار جو فیس لے لی
لے لی... یہ نہیں کہ ہر پیشی کے موقع پر میں انہیں تنگ
...اب فلاں چیز کے سلسلے میں اتنے پیسے دیں... اب
...کاغذات کے لیے رقم دیں... یا فلاں مجھ سے اتنے پیسے
ہے... ملزم کو رہا کرنے کے وغیرہ کے لیے... میں ایسی
بات نہیں کہتا... اپنے مؤکل کی خوب پیروی کرتا
...اس غرض کے لیے خون پسینہ ایک کر دیتا ہوں آگے جو

uploaded by Hina Rizwan

اللہ کو منظور... اپنی طرف سے کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔"

"اور آج کے دور میں کیا یہ کوئی چھوٹی بات ہے... وکیل لوگ تو ذرا ذرا سی بات پر... نہیں بیٹا... بہت بڑی بات ہے... کسی قسم کے ہتھکنڈے اختیار کرتے ہیں، خیر بہر حال، میری ایک پڑوسی نے آپ کے بارے میں بتایا ہے... چلی آئی... اب رہ گئی یہ بات کہ میں اس وقت کیوں آئی... شام کے وقت بھی تو آ سکتی تھی... اس سلسلے میں ہوں... ضرورت مند دیوانہ۔ مجھے تو آپ کے بارے میں ہے..." اب لگا ہے۔"

"خیر کوئی بات نہیں... آپ یہ بتائیں ہے۔" وہ مسکرائے۔

"کام... میرا بیٹا دس سال پہلے اچانک غائب تھا... آج تک اس کا کوئی پتا نہیں چلا... میں کہاں کہاں ... میں نے کیا کیا نہیں کیا... بتا نہیں سکتی... اور بیٹا سچ کہ ان دس سالوں میں بیٹے کی تلاش کے سلسلے میں میں کنگال ہو چکی ہوں... میں نے تو اپنا گھر تک بیچ دیا تھا ختم ہو گیا... آپ کو دینے کے لیے میرے پاس کوئی

"

"اور اگر آپ کہیں کہ... ٹیس کر لیجیے تو آپ کام نہیں کریں گے ... میں ٹیس بھی لا کر دوں گی... میں جس گھر میں آج کل کام ی ہوں... وہ بہت اچھے لوگ ہیں... ان کی مدت کروں ... وہ مجھے چند ہزار تو دے ہی دیں گے اگر چہ وہ..." وہ کہتے رک گئی۔

"اگر چہ وہ کیا۔" اکبر راٹھور جلدی سے بولا۔

"اگر چہ وہ مجھ پر ہنستے ہیں... کہتے ہیں، دس سال ہو در در بھٹکتے... بیٹا ملنا ہوتا تو مل نہ جاتا... اب کیا ملے گا ضرور کسی حادثے کا شکار ہو گیا ہے اب تم اس کی تلاش بند ... اور اللہ اللہ کرو... دو وقت کی روٹی کپڑا وغیرہ تو ہم دے ہی رہے ہیں... اب اس عمر میں تم کیا کرو بیٹے کا لیکن میری آس نہیں ٹوٹتی... ہر آن مجھے لگتا ہے را بیٹا زندہ ہے... وہ کسی کی قید میں ہے... یا کسی بیمار میں ہے... ایک دن وہ آجائے گا... ہاں تم دیکھ وہ آئے گا... میں جب ان سے یہ کہتی ہوں تو وہ مجھ پر ہیں... لیکن ہیں بہت اچھے... مجھے کوئی تنگی نہیں ہونے دیتے... بس میری اس بات پر ہنستے ہیں... رہنے کے لیے

uploaded by Hina Rizwan

انہوں نے مجھے ایک کمرہ دے رکھا ہے... تمام دن ان
کرتی ہوں... نو بجے فارغ ہوتی ہوں...
اسی وقت اندرونی دروازے پر دستک ہوئی
راشور بی اٹھے...
"آؤ بیگم۔"
بیگم راشور کھانے کی چیزوں کی ٹرے اٹھا
داخل ہوئیں اور میز پر رکھتے ہوئے بولیں...
"اسلام علیکم اماں۔"
"جیتی رہیں... تو آپ بیگم ہیں ان کی
اللہ..."
"بیگم تم بھی بیٹھ جاؤ... ان کا بیٹا... دس
اچانک غائب ہو گیا تھا آج تک مل نہیں سکا... دس
دردر کی ٹھوکریں کھاتے... لیکن بیٹا نہیں ملا... اب
پاس آئی ہیں... تم بھی ان کی کہانی سن لو۔"
"جی اچھا۔"
وہ بھی بیٹھ گئیں... اور بولیں۔
"پہلے آپ کچھ کھا لیں... کہانی تو ہم

ان کے مجبور کرنے پر اس نے کچھ نہ کچھ کھا لیا... پھر

"اب بتائیں... آپ کیا کر سکتے ہیں میرے لیے۔"
"پہلی بات تو یہ کہ آپ غلط جگہ آ گئی ہیں۔" اکبر راشور
نے۔
"جی... کیا مطلب۔" بڑھیا کو دھکا سا لگا۔
"میں ایک وکیل ہوں... میرا کام، عدالتوں میں کیس
ہے... میرا مطلب ہے... آپ کا کیس میرے کرنے کا
... لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں آپ کے کام نہیں آؤں
کام میں آؤں گا... شرط ایک ہے۔"
"شرط... کیا مطلب... کیسی شرط۔" وہ پریشان ہو
"آپ نے بتایا ہے... جس گھر میں آپ کام کرتی
وہاں آپ کو رات کے نو بجے تک کام کرنا پڑتا ہے
کا مطلب ہے... وہاں بہت کام کرنا پڑتا ہے، یہی بات

uploaded by Hina Rizwan

"اس بات کی مجھے پروا نہیں۔ انہوں نے بھی
ایک کمرہ دے رکھا ہے... رہنے لباس اور دوسری چیزیں
ہیں۔"

"لیکن پھر بھی ایک کمرہ دینے اور کھانے پینے
کے بعد رات دو بجے تک کام لینا زیادتی ہے... میری شرط
کہ آپ میرے گھر میں آجائیں آپ کو یہاں آرام
کا... کام نہیں کرنا پڑے گا... زیادہ سے زیادہ یہ کہ آپ
بیگم کے کام میں کوئی مدد کر دیا کریں..."

"اس طرح آپ کو تکلیف نہیں ہوگی۔"

"تکلیف کیسی... ہمارے ہاں اولاد نہیں ہے۔ ظاہر ہے... انہیں دکھ تو ہوگا... صفت کی ایک خادمہ ملی
دو آدمی ہیں... آپ کے آنے سے ہمارے گھر میں بھی
جائے گی... کیوں بیگم۔"

"بالکل ٹھیک کہا آپ نے۔"

"خیر... میں آجاؤں گی... لیکن یہ آپ
کہ آپ میرا کام نہیں کریں گے۔"

"ہاں! یہی بات ہے... لیکن جو لوگ آپ
کہیں گے... میں صبح آپ کو ان کے پاس لے چلوں؟

پاس اپنے بیٹے کی تصاویر وغیرہ تو ہوں گی نا۔"

"ہاں! بہت کچھ ہے۔"

"وہ کرتا کیا تھا۔"

"وہ ایک بڑے اسٹور پر کام کرتا تھا۔"

"ٹھیک ہے... ہم صبح چلیں گے... آپ کے بیٹے کے
پر کل ہی کام شروع ہو جائے گا اب اس وقت واپس جانے
ضرورت نہیں... صبح میں اپنی گاڑی میں ان لوگوں کے
بھی آپ کو لے جاؤں گا... انہیں بتا دوں گا کہ آپ کو میں
نی اماں بنا لیا ہے... لہٰذا اب آپ ہمارے ساتھ رہیں
ظاہر ہے... انہیں دکھ تو ہوگا... صفت کی ایک خادمہ ملی
دی۔"

"میں تو خیر ایسا نہیں کہتی... مجھے تو انہوں نے سہارا دیا
۔"

"سہارا تو تب تھا... اگر وہ آپ سے کوئی کام نہ لیتے
عمر میں بوڑھوں سے رات کے نو بجے تک کام لینا، سہارا
... اپنا مطلب نکالنا ہے۔"

"خیر بیٹا! آپ ایسا کہہ لیں، میں تو پھر بھی ایسا نہیں

uploaded by Hina Rizwan

کہوں گی۔"

"اچھی بات ہے . . . اب آپ آرام ... بیگم... آج تم انہیں اپنے ساتھ سلا لو ... میں دوسرے کمرے میں سو جاؤں گا۔"

"جی اچھا۔" وہ مسکرا دیں۔

اور پھر دوسری صبح اکبر راٹھور خاتون کو لے کر گئے ... جہاں وہ کام کرتی تھیں ... انہوں نے دروازہ دستک دی تو ایک نوجوان باہر نکلا اور بڑھیا پر نظر پڑتے ہی

"ارے آمنہ خالہ ... آپ کہاں رہ گئیں تھیں کتنے پریشان رہے۔"

"مجھے اکبر راٹھور کہتے ہیں ... میں ایک وکیل ... اپنے بیٹے کے سلسلے میں رات میرے پاس آئی تھیں۔ انہیں دیر ہو گئی ... سو میں نے انہیں وہیں ٹھہرا لیا تھا ... یہ آپ کے ہاں کام نہیں کرنا چاہتیں۔"

"کیا مطلب۔" نوجوان چونکا۔

"یہ اب میرے گھر میں رہیں گی ... میں نے انہیں اماں بنا لیا ہے۔"

"اوہ ... اوہ ... اچھا ... ذرا ٹھہریں۔"

اور پھر وہ اندر کی طرف دوڑ گیا ... جلد ہی سب گھر والے باہر آ گئے ... ایک خاتون آگے بڑھ کر بولیں ...

"اس پر تو خیر ہمیں کوئی اعتراض نہیں کہ اب یہ آپ کے گھر میں رہیں گی ... لیکن یہاں رہنے کے دوران انہوں نے ہم سے اپنے بیٹے کی تلاش کے سلسلے میں اکثر پیسے ادھار لیے ہیں ... اور وہ کل ملا کر دس ہزار روپے بنتے ہیں۔"

"کیا ... نہیں۔" آمنہ خالہ چلا اٹھیں۔

"آپ کو کیا ہوا۔"

"م ... میں نے ... میں نے ان سے ایک پیسہ بھی ادھار نہیں لیا۔"

"بڑھیا! اس عمر میں جھوٹ بولتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی۔"

"نن نہیں ... یہ جھوٹ نہیں ہے۔"

"ایک منٹ! آپ مجھے بات کرنے دیں۔"

"آپ سے انہوں نے وقتاً فوقتاً ادھار لیا ... اور وہ کل ملا کر دس ہزار بن گئے ... ٹھیک ہے۔"

uploaded by Hina Rizwan

"جی ہاں بالکل۔"

"آپ نے انہیں ادھار دیتے ہوئے یہ تو لکھا ہوگا کہ کون سی تاریخ کو کتنے روپے دیے۔"

"ہاں! کیوں نہیں۔"

"بس ٹھیک ہے... وہ حساب دکھا دیں اور دس ہزار مجھ سے لے لیں۔"

"لل... لیکن بیٹا۔" آمنہ خالہ نے گھبراہٹ کے عالم میں کہنا چاہا۔

"آپ چپ رہیں... ان سے مجھے بات کرنے دیں۔"

"آپ گھر سے حساب کتاب لینے۔"

"آپ اپنا پتا بتا دیں... حساب کتاب وہیں لے آئیں گے۔"

"بالکل ٹھیک... لیکن آتے ہوئے یہ سوچ کر آئیں کہ آپ ایک وکیل کے پاس جا رہے ہیں... ہینگیں اماں۔" وہ بولے۔

پھر دونوں کار میں بیٹھ گئے... وہ منہ پھیر کر انہیں

جاتے ہوئے دیکھتے رہے...

"تو یہ تھا... کیسے ہوتے لوگ تھے۔"

"میں نے تو آپ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ لوگ اچھے نہیں ہیں... خیر چھوڑیں۔"

"اور اب ہم کہاں چل رہے ہیں۔"

"شوکی برادرز کے ہاں۔" انہوں نے مسکرا کر کہا۔

"کیا مطلب۔"

بڑھیا زور سے اچھلی۔ اس کی آنکھوں میں حیرت پھیل گئی اس کی اس حیرت نے اکبر راٹھور کو بھی حیرت زدہ کر دیا۔

☆☆☆☆☆

uploaded by Hina Rizwan

تعاقب

''امی جان! آٹھ بج گئے... اور آج ابھی تک ہ
نہیں ملا۔'' آفتاب نے ہانک لگائی۔
''اور ملے گا بھی نہیں۔'' باورچی خانے سے ان
آواز لہرائی۔
''وہ کیوں امی جان... ہمارا قصور۔''
''تم کسی کام کے بھی ہو یا بالکل نکمے ہی ہو۔''
تلملائے ہوئے انداز میں بولی۔
''کیوں امی جان! آج اتنی مدت بعد یہ جملہ آپ
کیسے یاد آ گیا۔'' شوکی گھبرا گیا۔
کیونکہ یہ جملہ ان کے لیے کوئی مشکل ہی لاتا تھا۔
''یہ جملہ ہی بھولا ہی کب تھی کہ مجھے یاد آتا۔''

''تب پھر یوں کہنا چاہیے... آج آپ نے پھر یہ جملہ
کیوں کہہ دیا۔''
''ابھی پتا چل جائے گا کہ تم کتنے پانی میں ہو۔'' وہ
اندر سے بولیں۔
''جی... کیا فرمایا آپ نے... پانی میں... پانی میں
ہوں ہمارے دشمن۔'' مکھن بول پڑا۔
''میں محاورے کی زبان میں کہہ رہی ہوں... مجھے آج
گھر میں فریج کی ضرورت ہے... بس تم اپنی خالہ کے ہاں سے
فریج اٹھا لاؤ۔''
''فریج... جی... کیا فرمایا آپ نے... فریج اٹھا
لائیں... تو ریڑھے پر رکھوا کر لے آتے ہیں۔''
''پیسے ہیں جیب میں۔'' ان کی آواز گہرے طنز میں
ڈوبی ہوئی تھی۔
''نن... نہیں... پیسے تو آپ کو پتا ہی ہے... ایک
ہفتے سے بالکل ختم ہیں اور ہم آپ سے ادھار لے کر کام چلا
رہے ہیں... کوئی کیس نہیں آ کر پھنکا۔''
''اسی لیے میں نے کہا تھا... تم کسی کام کے بھی ہو یا

"ارے!"

"یہ ہوا بھائی جان۔" تنویر ایک ساتھ بولے۔

پھر ان کے منہ سے بھی ارے نکل گیا... یہ خلائی

پر اکبر راٹھور پر پڑی تھیں۔

"یہ... یہ تو ہمارے انکل اکبر راٹھور ہیں..." یہ

آئے۔"

"آئیے بی بی جی۔" وہ بولے۔

"بی بی جی۔" ان چاروں کے منہ سے نکلا۔

اکبر راٹھور مسکرا دیے... پھر وہ دونوں اندر داخل

..

"یہ آمنہ خالہ ہیں... یہ اپنی کہانی خود سنائیں گی اور

بہت دلچسپ تھی یہ بات میں تم لوگوں کو سناؤں گا..."

"جی... جی اچھا انکل..."

پھر وہ آمنہ خالہ کے سامنے بیٹھ گئے... آمنہ خالہ نے

میں انہیں اپنی کہانی سنائی... کہ کس طرح

یہ خاتمہ ہو گیا تھا... اور یہ کہ وہ آج تک

"اچھا اس بات کو چھوڑو... اور یہ بتاؤ... [illegible]

"آپ جانتے ہیں... کیس دس سال پرانا ہے

... خیر پہلے تو یہ ہمیں اپنے بیٹے کی تصویر دے دیں... وہ کس

... وہ کیا کام کرتے تھے... یہ بھی بتا دیں

... کے بارے میں جو کچھ بھی معلومات دے سکتی ہیں، دیں۔"

"میں بتاتی ہوں... وہ ایک دکان پر کام

... اپنے کام سے کام رکھتا تھا... صبح دکان پر جاتا

"اور آپ کے بیٹے کا نام؟"

"ہم گھر سے ناشتا کر کے چلے تھے... یہ لفافہ تمہارے لیے..."

"اس میں کیا ہے انکل۔" شوکی پریشان ہو گیا۔

"اس میں... ہمارے جانے کے بعد کھول کر دیکھ

بے فکر رہو... اس میں کوئی دھماکا خیز مواد نہیں ہے

طرح پھٹے گا نہیں۔"

"شکریہ انکل... آپ نے کافی اطمینان

"ہم آپ کی اس گیس پر کام شروع

آپ کو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔"

"بس تو شوکی... پھر ہم چلتے ہیں۔"

"انکل ناشتا..." شوکی ہو... حالانکہ سے معلوم

گھر میں ناشتا نام کی کوئی چیز نہیں ہے...

"میرا نام انکل ناشتا نہیں ہے۔" وہ ہنسے۔

"مگر میرا مطلب ہے... ناشتا کر کے جائیں۔"

"ہم گھر سے ناشتا کر کے چلے تھے..."

"یہ لفافہ تمہارے لیے..."

"اس میں کیا ہے انکل۔" شوکی پریشان ہو گیا۔

"اس میں... ہمارے جانے کے بعد کھول کر دیکھ

بے فکر رہو... اس میں کوئی دھماکا خیز مواد نہیں ہے

طرح پھٹے گا نہیں۔"

"شکریہ انکل... آپ نے کافی اطمینان

ایک نوجوان کی پراسرار گم شدگی
پے پے تحصیل تھی...

"وہ ابھی ابھی کچھ ہی دیر پہلے آئے تھے... ایک بڑے سے سوٹ کیس میں... اور ایک اٹیچی کیس میں... اس میں سے اس ہزار روپے نکلے ہیں... ہم گن چکے ہیں... یہ اس ہزار ہیں۔"

"تمہاری فیس کے۔" کرنل فاروقی مسکرائے۔

"لیکن انکل... آپ کو کیسے معلوم؟"

"میں ان سے ملنے کے لیے آیا تھا... انہوں نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھی آ گئے... یار راٹھور میں نے
لوگ رقم واپس کرنے پر تلے ہیں۔"

"ہم نہیں... یہ نہیں ہو گا
میں نے
"کیا یہ شوق
کل... کیا تم
یہ مت سوچو...
کچھ نہیں ہے
اس نے
کہ تم

آ... شوکی کاؤنٹر مین کی طرف بڑھ گیا

''ہمیں قاسم محمود صاحب سے ملنا ہے۔''

''ان کا دفتر اندر ہے۔ سیدھے چلے جائیں۔''

''بہت بہت شکریہ۔''

وہ سیدھے کیبن کی طرف چلے... اس نے

"جی ہاں! دس سال پہلے
"تو پھر!"
یہی تصاویر۔" اس نے جواب دیا۔
تصاویر اس کے سامنے پھیلا دیں۔

...

...

...

ان کی حیرت اور بڑھ گئی!

...پھر شوکی بولا:

...ہو گیا... انہوں نے بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ... بس ...

...انہوں نے یہ نہ سوچا... جب ...

...انہوں نے بھی آہستہ آہستہ ...

...کھن نے لیے... جلد ہی وہ ...

...ہے... اس سے پہلے ہی وہ ...

...ں ایسا تھا... انہیں پندرہ منٹ تک پیدل چلنا پڑا... پھر وہ ...

...ں شاں گھر میں داخل ہو گیا... شوبی نے وقت ضائع کیے ...

...شور سنتے ہی فوراً کھڑکی کے ...

...ہوا تھا... وہ دروازے پر دستک دے ڈالی... فوراً ہی دروازہ کھلا...

...ے چند منٹ پہلے وہ دروازہ اسی نے کھولا تھا... ان چاروں کو اپنے دروازے پر ...

...ے ہو گئے... اس کے منہ سے نکلا۔

"تم لوگ... تم لوگ تو وہی ہو نا... جو اشوک میں ...

...ے آئے تھے... تم نے قاسم محمود صاحب سے ملاقات ...

"جی ہاں! جبکہ ہم نے تو آپ سے بھی ملاقات کی ...

شوبی مسکرایا۔

"پھر آپ میرے گھر تک کیسے پہنچ گئے۔" اس کے ...

...ں ہو رہا تھا۔

"میں نے بتایا نا... ہم پرائیویٹ سراغرساں ہیں... ...

...ں مل جائے گے..." آفتاب نے فوراً کہا۔

"جی ہاں... میں بتا چکا ہوں... مجھے کاشف خان ...

...ں بھیجا ہے۔"

چند قدم آگے

گیا پھر کاؤنٹر مین سے بولا

دیکھ سکتے ہیں یا نہیں ....وہ کارڈ
جس میں کاشف خالد غائب ہوا ہے

میں آگے ×ھ رہا ہے یا نہیں۔"

"بالکل ٹھیک۔"

"اسلام علیکم انکل۔"

آن اپنے بیٹے کی واپسی کے خواب

پہلے ہی اس معاملے میں کم شدگی

ماہ تک رونے کے بعد آخر

بھی آ جاتا... اور انتظار کا عذاب

اب میں بھی چاہتا ہوں... کم از

ے ساتھ ایک ماتحت کو بھیج

ٹھیک ہے۔"

... جیسے کوئی سرسری اندازہ لگایا جاتی ہے
... جتنی تفصیل بس اتنی ہی تھی ... جتنی انہوں نے سنی تھی
... سنی اور بات معلوم نہ ہو سکی ... اصل میں تو وہ اس خبر ہی
... جس کے بارے میں کاشف خالد نے رابطہ
... بتایا تھا ... دوسرے اس وہ مال دار تو نہیں تھا
... البتہ کھاتا پیتا ضرور ہو گیا تھا ... اب سوال یہ تھا کہ وہ خبر کیا ہو
... اس مال لوہن میں رہ کر وہ
... انہوں نے ہمارا انتظار

آپ کے بارے میں بھی تفصیلات تھی
کہ آپ نے پارے ملک میں اودھم مچا رکھا تھا
نمودار ہوتا . . . لوٹ مار کرتا اور غائب ہو

"آج میں کیسے یاد آگیا؟"

"ایک کیس کھینچ لایا انکل۔"

"ہوں... کہو... کیا کام آسکتا ہوں"

انسپکٹر کامران چونکے۔

"ہاں تو کیا معاملہ ہے دس سال پرانا؟"

...دام کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں... لیکن

"خوب خوب، تم مجھ سے یہ چاہتے ہو۔"

آپ ٹھیک کہتے ہیں ۔۔۔ یہ ایک مثل ہے

"سنا ہے... اس گروپ کی قائد
ملک کے پاس رہتی تھی۔"

"ان کا پتا کیا ہے؟"

"مجھے نہیں معلوم۔"

حمیدی مسکرائے۔

فصل

کرمل فارانی۔"

...ہوا راست اغلاج ہے...

...نمبر معلوم کیا تھا اور...

...کی... تب میں نے جان لیا...

...اندازوں کے مطابق وہ اس شخص کا...

...کیونکہ اسی رات اسے غائب کر دیا گیا تھا...

...کسی دیکھے...

...اگر میری...

میں بولا۔

"آپ ذرا سا تکلیف کریں انسپکٹر پولیس اسٹیشن...

"میں نے خود پیش کش کی ہے۔"

"یہ نہیں رہے گا... ہم ان سے کہتے

ذرا وہاں فون کر دیں۔"

"یہ کل ہیں۔

اب یہ ہمارے ساتھ

نے پر انہوں نے

"آپ ذرا سا تکلیف کریں انسپکٹر پولیس اسٹیشن...

"میں نے خود پیش کش کی ہے۔"

"یہ نہیں رہے گا... ہم ان سے کہتے

ذرا وہاں فون کر دیں۔"

"یہ کل ہیں۔

اب یہ ہمارے ساتھ

نے پر انہوں نے

...خوش خوش طرف روانہ ہو گئے...

...

"آپ ٹھاکر صاحب کو فون کریں۔"

"جی انکل... آپ یہاں یہاں۔"

...

...صاحب نے فون کیا تھا... کہہ

آپ ٹھاکر صاحب کو فون کریں۔ ذرا آپ کی فائل دیکھ لی

پراسرار پہلو

آخر انسپکٹر جلالی نور نے کہا

"اگر آپ کی اس سے ...

وہ بات چھوڑ دی یا ... اس نے ...

یہ بات ...

... گئی ... پیش ہو گئی ... اس ... سے ...

اس میں کیا برائی ہے۔"

"نہیں ... نہیں ... آپ ...

... میں ... میں چل منگواتا ہوں ... دس سال پرانی ...

... اس ... وقت ...

... اس ... بات ...

... چھوڑ دیتے ... اچھے ... جان ...

... بات ... اس ... ہو ...

... ہو ... آپ ... اس ...

"کیا!!!" ان سب کے منہ سے نکلا۔

☆☆☆☆☆

... پہلے ... دوسرے ... طرف ... نگاہوں سے

آخر انسپکٹر جلالی نور نے کہا

"یہ تو ... بات ہوئی ... بہت عجیب ... تمام

... پراسرار ہو گیا ... اب ... یہ بات معلوم ہو سکے گی ...

... سے ... میں ... وہ ... غائب ہوئی۔"

"غائب ہوئی نہیں ... قتل ... غائب ... نی۔" شوکی نے

... دیا۔

"... شوکی ... آج مجھے تمہارے اس ... پر

... بات ... اس ... غائب ... سے۔"

"یہ آپ یہ معلوم ... سکے ... نی ...

... غائب ...

"[illegible] مطلب" [illegible]

[illegible]

[illegible] فوری طور پر الگ ہو جانا چاہیے۔" [illegible]

سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب... الگ ہو [illegible]"

[illegible]

کرنل فارانی نے دیے ہیں۔"

[illegible]

[illegible] شاگورا گروپ کیا جاتا تھا... جسے پولیس [illegible]

[illegible] شاگورا گروپ کو [illegible] خبردار [illegible] تھا۔"

"[illegible] بارے میں [illegible] کچھ نہیں کہا جا سکتا... ایس ایس [illegible] نے اطلاع دی تھی... اب [illegible] پورے شہر کی پولیس کو خبردار کیا تھا... پولیس نے [illegible] تھے... کیا خبر... محکمہ پولیس میں [illegible] ہوا تھا... بس اس نے اسے بتایا تھا [illegible] لیے خطرہ ہی خطرہ ہے... لہٰذا اس نے اس رات

اگر اور مل سکیں تو یہ

خیشن ساگو سے غائب ہے۔"

دس سال

کیا

...

ہیں۔"

"بالکل یہی بات ہے..."

[illegible] منہ پر ایک بھرپور مکا لگا... وہ

[illegible] ... اس لیے انہیں کچھ

[illegible] ... مجھ

[illegible] میں مرا

[illegible] صورت حال معلوم

[illegible] اس نے بھی منہ پر ایک مکا

[illegible] وہ تینوں فوراً اٹھا کر لے

[illegible] اپنے کام میں زبردست [illegible]

[illegible] ... وہ بھی دبک گیا اس سے [illegible]

[illegible] راستے میں ملے تھے

اتفاق بھی اٹ کر گرا... جلد ہی گاڑی

امی کی کہانی

انہیں سڑک کے کنارے ڈال آئیں...

...چلو انہیں

...خود...

...شاید زخمی حالت

...انہیں ہلا جلا کر

...ورنہ وہ

...چلو انہیں

...خود...

کے والد مشتاق احمد نے کہا۔

کے بارے میں بتا دی
ان کا منہ پھول کر نلی
آواز بھی عجیب طرح کی

بچوں کا ایک

بارے میں کچھ نہیں جانتی۔
ان کے بھی منہ بن گئے۔

ارے

... ارے ہائیں۔" آصف کے منہ سے
ت اور خوف کے ملے
یا ہوا... کوئی بھوت تو نظر نہیں آ گیا۔" آفتاب
ہنسا۔
"تم جانتے ہی ہو... بھوتوں سے ڈرنے والے اسے
ہیں ہم۔" فرحت مسکرائی۔
"میں نے تم سے نہیں کہا..." آفتاب اس کی طرف
۔
تو کاٹ کھانے کو یوں دوڑ رہے ہو... میں نے
پتلون رکھ نہیں دیا۔"
"ئیں... تم نے مجھے بلی کہا۔"

انتظار کر رہے تھے... انہوں نے موبائل پر
کوشش کی تھی... لیکن ان کا فون بند تھا... آخر
آن تو انہوں نے دفتر فون کیا... وہاں چپڑاسی نے
آن ان صاحب نے نہیں دیا تھا... اب تک
اب انہوں نے آن ان صاحب کے
شے پر آفتاب نے کہا
"آفتاب احمد بات
انتظار کر رہے تھے... انہوں نے موبائل پر
کوشش کی تھی... لیکن ان کا فون بند تھا... آخر
آن تو انہوں نے دفتر فون کیا... وہاں چپڑاسی نے
آن ان صاحب نے نہیں دیا تھا... اب تک
اب انہوں نے آن ان صاحب کے
شے پر آفتاب نے کہا
"آفتاب احمد بات

بہت پریشان لگ رہے ہو۔"
آپ بڑی بہادر ہیں نا... انہیں بڑے لوگوں
وہ نامعلوم لوگ ہیں...
تھے... آن ان کا سراغ لگانے
بتائے۔
گی تک آج کا اخبار نہیں دیکھا... اللہ اپنا رحم
نہیں... ہم ان کی طرف جا رہے ہیں
بڑے لوگوں سے بہت ملتے ہیں۔"
ہر قدم پر لوگوں کی مدد فرماتے۔"
اب نے فون بند کر دیا... اسی وقت بیگم

قرزانہ کانپ گئی۔

ہو کر بڑے انگور کی طرح ہو گیا ہے

چہرے پر کہاں ہے، کہاں نہیں...

خوشی کے بغیر رہنا ہو گا۔

کہا۔

آواز

ہوں گے تو شاید پھر ان کی بہت بھوک لگی

ہیں۔ اس کے بعد یہ ناری مزاج

ہیں گے۔

ہو رکھنا شروع کر دیں تمہاری تکلیف کا احساس نہیں

...ے ہم مل کر روتے ہیں ...
...ے ایک ایک چوٹ کا بدلا لیں گے۔ ...
بچے میں کہا۔
...
...
...

بھی رخصت ہوئے ...

کی تو خیر دیر ہی تھی:

"اب ... اب شاید ہم تم سے بات نہ

کریں ... تم ہوگے تو ہمیں ... بات کرنے سے نظر بھی نہیں

ملا رہے تم ہمیں ... درست نظر پڑ رہے ہو ...

سے بات نہ کرنا ...

"خدا حافظ ... ہمیں نصیحتیں سوجھی ہیں، ہمیں

ہیں ... بلکہ ہم بستروں پر پڑے ہیں۔" محسن منہ

"اچھا بھائی ... لیٹے لیٹے ہی

... کرنے کے لیے ...

... محسن سے ... ٹال ... رونے لگی

... ان کی ... ٹل گئی۔

... اگل ... یہ ... ہم ... رہے ہیں ... یہ ہم

... کرنے نہیں آئے ... ہٹنے نہیں آئے ... ہی ہی

... لیے آئے ہیں۔" محسن نے جل بھن کر کہا۔

نہیں نہیں ... یہ بات تو خیر ہم نہیں مانتے ... آئے تو

... ہی ہیں ... تم لوگوں کی صورتیں ہو ہی ایسی گئی

... کی پڑی ہے، رونا بعد میں۔" خان

[illegible]

شوروڈو

[illegible]

بتا دیں کہ اس رات کے
[illegible] کی وارداتوں کا سلسلہ جاری رہا تھا یا
[illegible] عجیب جواب دیا...
[illegible] اس رات

[illegible]

...ہوں..." ان نے منہ سے کچھ...

...ں کیس میں دو باتیں بہت زیادہ...

...ے لال کیسے غائب ہوگئی... دوسری یہ...

...نے میں اس پی نواز مک کو اپنا نام بتا دیا...

"لیکن میں تو کہوں گا... ان دو باتوں...

اور بات اہم ہے۔" آصف مسکرایا۔

...ہوں..." ان سب کے منہ سے نکلا۔

...ہیں۔" اخلاق نے فوراً کہا۔

...ہیں... یہ کون سی زبان ہے

آپ لوگوں کا بہت
کل آئے... وہاں سے سیدھے شوکی کے
نے ان کا استقبال کیا... کچھ
آئے... شوکی کی والدہ بھی کمرے

ھر ہیوی۔" اس نے کہا اور

نجی بات ہے۔۔ کبھی پتہ چلتے ہیں۔"

نے پر شان کو ان یہ۔

نس تا محمود نے ڈاننگ کلرک کا نام لیا ہے۔"

یا۔"

نے یہ نام نوٹ کر لیا اور پھر محمود نے کہا

سے معلوم کرتا ہے، انسپکٹر شاکر حمیدی کو۔۔

گئی ہیں۔۔۔ اس زمانے کی باتیں نہیں

uploaded by Hina Rizwan

پہلے اصل نے اپنے ...
نے اسے کہا تھا... اس کی مدد کی ...
نے اسے نام بتایا... پھر اس نے پوچھا
"آپ نے کہا تھا ..."
تے... اس کا نام اور پتا ...
"آپ نے اپنا نام محمود ...
نے سخت انداز میں کہا۔
"محمود، فاروق ...

"شوکی برادرز باقی لوگوں سے

"آرام کیوں... ہم یہاں کام کرنے

اور پھر وہ 110 ناصر کالونی

"کمال ہے... ایک پولیس انسپکٹر کا

شان دار۔" آصف بڑبڑایا۔

"خاندانی آدمی ہوں گے... بعض

"آپ ہمارے ساتھ چلیں گے یا آرام

"آپ اندر آ

اندر چلے گئے... جلد ہی ایک بوڑھا

آپ کی کیا خدمت کر

آپ ... ہم اپنی آمد کی وجہ بیان

آپ سے پوچھ گچھ کے سلسلے میں

Uploaded by Hina Pervaiz

ہی ذات سے

... ان کی طرف تکتا رہا... آخر الجھن کے

... پہلے تعارف ہو جائے۔" وہ بولا۔

... انسپکٹر کامران کے

کارروائیاں

مشکل

کرتا تھا...

لوگوں کو چھتا اور

بھی کوئی آدمی

"آپ پولیس اسٹیشن سانگڑ میں

ہی میں وہیں سے ریٹائر ہوئے ہیں...

فائل اسی پولیس اسٹیشن میں تھی، لیکن اب نہیں۔

"کیا مطلب؟" وہ زور سے اچھلا

...ت اور خوف کے پھیل گئیں۔

"جب آپ نے انسپکٹر جاوید

اس وقت فائل پولیس اسٹیشن کے ریکارڈ روم

"معلوم نہیں۔" اس نے

"کیا مطلب...

uploaded by Hina Riaz

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hira

Uploaded by

افراد کو جنم دیتے ہیں۔"

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rafiq

uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Mina Rizwan

uploaded by Hina-Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

...آپ ... چاہتی ہیں

مجھے یقین ہے... آپ اچھی طرح ...

... رہی ہوں۔" فرزانہ مسکرائی۔

... نہیں سمجھی۔"

... دیتی ہیں... یہ دیکھیے...

... فرزانہ نے ... اوپر اٹھا دیا... انہوں نے

... سینڈل تھا... سینڈل دیکھ کر اس کا منہ

... گئی۔"

... دکھانے کا مطلب ... چاہتی ہیں

میں اس نے ...

وہ کیا مطلب ...

"وہ سرد لہجے میں بولا۔

"ہاں ایک مطلب تو یہ

"اور دوسرا مطلب۔۔

ہوئے اس ہوٹل تک آ

"اور تیسرا مطلب یہ ہے کہ اب ہم آپ کی

سے پاس جو لڑکی موجود

ہوں نے

پستول بمقابلہ سینڈل

"جانے دو فرزانہ ... شریف آدمی

"محمود نے بڑا سا منہ بنایا۔

"ہاں اور کیا ... جاؤ بھائی جاؤ ..." آصف

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

ہوتی ... تم راستہ بتاؤ۔"

ہے۔ اب تم جاسکتے ہو ... اور ہوٹل جا کے

پیس کو ملانا چاہتے ہو تو شوق سے جاؤ ... ہم

یہ تمہارا نام کیا ہے۔"

ظفر اقبال ہے۔"

خوب صورت نام ہے۔" فاروق نے

آپ بھی رکھ لیں ... مجھے کوئی اعتراض

انسپکٹر نے اندر آتے ہوئے کہا

"کرنل تو آپ اسے کریں۔" خان

یہ مطلب ..

انہوں نے ساری بات دہرادی

ں ں کہانی یا تو جھوٹ ہے ا

ہو سکتا تھا... لیکن انہیں مجھ پر پستول تاننے کا کوئی

ہیں۔

"کیوں جناب۔" س انسپکٹر اس کی طرف ہوتے ہوئے

نے ساری کہانی سنادی... اب آپ خود فیصلہ

نے سے کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا نا... اپنی

ہے ہتھیار تانا تھا... وہ بھی اس لیے کہ اس نے یہ

نے ہم پر دھوکے سے پستول سے فا

uploaded by Hina Rizwan

گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے۔

"پیا ہوگا... میں

رپورٹ درج کرلیں۔

درج کرنا ہوگی

"بالکل ٹھیک

طرف مڑا۔

ہوں... اس

کے۔"

"ٹھیک

"اور

ملک... کیا... نہیں...

طرح میں آپ لوگوں کو پہچانتا ہوں... اسی طرح

پہچانتا ہوں... ان کے چہرے...

uploaded by Hina Rizwan

صحرا سے پار

Uploaded by Hina Rizwan

مریں والا پستول مل آیا

ہاتھ اوپر اٹھا دو...

کے ہاتھ اوپر تھے

جوان کی تلاشی لی گئی تو وہ پستول

پہلی بار دیکھ رہے تھے

شبہ ہے وہ پستول ... اور اس سے

ثابت ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ

زندگی میں پہلی بار شاگورا

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

کے عالم میں کہا۔

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

ہوں۔ تم چلو۔۔۔ میں پہنچتا ہوں۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ تم شمسی شرین کے ساتھ چلو۔ میں

پتہ نہیں کیا کہہ رہے ہو۔ خیر تم

درجو رہا ہے۔۔۔ بروہ۔۔۔ صاف صاف بتاؤ

شاید اس نے کہا ہے۔۔۔ میں بھی ٹرین

بولی۔

ہاں ہاں۔" اخلاق نے خوش ہو کر زور سے آواز

بیگم نے فرزانہ کی تائید کی تھی۔

ہم اس کی زبان سمجھ سکیں گے شاید۔۔۔ ہم

سائی حرف شین۔۔۔"

Uploaded by Hina Rizwan

ہیں... اس نے ہاتھوں میں لے لیے ہیں۔ انھیں ہیں
دار انتظار لیے ہوئے ہیں۔ اور ان کی تعداد
ہے ہے... یہ حالات میں
ہیں نے ... پر وفیسر ... یہاں تک لے آئے کے۔
'' سوال یہ ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔''
'' ہمیں کوئی ملی تھی۔ ہمیں
نہیں کیا... چیٹنی پر ...

ہے ہتھیار پھینک دو اور ہمارے آگے
ہیں اس طرف واپس جانا ہے۔ ہم نے
کہا یا تو تم سب کا حشر اس
سے جا... اس کا اشارہ جنوب کی طرف تھا۔''
جب ہم چلنے کے لیے تیار ہیں۔''
نے اپنے ہتھیار پھینک دیے... ان کے

Uploaded by Hira Publishers

Uploaded by Hina Rizwan

تو لوگوں کی تعداد کتنی ہے بھلا۔

چاہیں۔ خود ہی گن لیں۔۔

نہیں۔ پہلے تم بتاؤ۔ تم

[illegible]

پتہ ہی نہیں... یہ بتاؤ...

کا مطلب ہے... تم گنتی

گے بغیر۔" اس نے آنکھیں نکالیں۔

"محمود نے گول مول انداز میں کہا۔

میں گھر سے ہو جاؤ... تاکہ میں

[illegible]

Uploaded by Hina Rizwan

"ہاں ٹھیک

کے طوفان میں بھوکا پیاسا

Uploaded by Hira Rehman

uploaded by Hina Rizwan

سکتا ہے۔"

"اوہو... تمہیں یاد ہے... تو کسی نام کا

"میرا مطلب ہے... یہ تو کسی

رہے ہو۔" محمود نے منہ بنایا۔

"اب تمہیں یاد ہوا؟"

"فاروق کچھ آیا۔

"تب... یاد

سے توڑ رہے تھے... اور واقعی جو

ہے... اور

رہے ہیں جا رہے ہو... یا یاد

بجا رہا تھا۔

"میں تو تصور

سلام مدراس... یہ

"او ہو... تمہیں یاد ہے

سے ڈرے نہیں... اور واقعی جو

اسٹینڈ پر رکھ دیا۔"

"بہت اچھا سردار۔"

"اور پھر وہاں

اس پر ڈالی گئی۔ پھر

بجے... لڑکوں

اس طرف لوہے کے اسٹینڈ رکھے... ان پر بہت سے

کے کلاں لگا ہوا تھا۔

"سردار... زندہ یا مردہ۔"

"ان لوگوں نے دماغ بہت چاٹا ہے... مردہ ہی

لاؤ... اور ان میں جو موٹا تازہ ہو... پکے رنگ

میں ہوں موٹا تازہ۔" خان رحمان نے کہا

Uploaded by Hina Rizwan

...ے آنکھ سے قریب ...ی طرف ...

...مان تیار ہو گئے انہوں نے ...ن ایک ...

...یک لڑیں گے... ادھر باقی لوگ بھی تیار ہو گئے ...

...ری گاڑی کی سمت چل پڑے

...ردار اور اس کے اندازے خود ...D ہو گئے ہیں۔

...ونی پروا نہیں ... یار لیں گے

...ہیں... وہ بھی ...ے زیادہ ... ے صرف تین ...

...ے آنکھ سے قریب ...ی طرف ...

..."سردار نے حیران ہو کر ...

..."میں دیکھتا ہوں۔"

...ں سے ایک آنکھ ...ا کر ...

...ر ایک گولی اور آئی... ...

...اوہ... میں نے سمت ...یک لی ہے ...

...ں طرف ہے..." سردار نے پوچھا۔

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

"کیا مطلب... یہ آپ نے کیا کہا۔"

"ہم... ہم... ہاں میں یہ کہ رہا تھا۔ ہم
نہیں... لیکن تم لوگ کون ہو...

Uploaded by Hina Rizwan

ہیں ... ہم نہیں جانتے

شاگرد اگاؤں سے بالکل

ایک خاص مقصد کے تحت ہمیں

سیہ نہ پہنچے گا کہ جائزہ کیوں

مستقبل قریب میں اس سرحد کو

جانا ہے آپ کو۔'' فرزانہ مسکرائی۔

بھی آخر چڑیا کے پر

...loaded by HinduBix...

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

شاگرد کا دل

Hina Rizwan

وقت یہاں ہوتے

بھری ہوئی تھیں... میں آوازیں بھرنے کی فرصت نہ تھی... اور کوئی اٹھ لیتا... اس طرح دیکھوں کا تانتا جاری رہا جب تک کہ ان کا ایک ایک آدمی تسلی کر دیا گیا اور جب انھیں اطمینان ہو گیا کہ کوئی بھی زندہ نہیں رہا جب

اور یہ کہتے ہی اس نے پٹ دوڑ لگا دی... صدر کے پر ٹرافک سے آثار نمودار ہوئے... اس نے جلدی

"معاف کرنا... تو... ان صاحب کا دماغ واقعی ... لہٰذا... اب مجھے بھی بھاگنے ہی پڑے

Uploaded by Hina Rizwan

عورت کو خوش کر سکتے ہیں...

طرح آگے بڑھے۔"

ہیں۔" خان رحمان نے پوچھا۔

"جس وقت سے آپ آئے ہیں

ہیں، اس وقت سے آج تک کوئی نہیں ملنے آیا۔

خوخوار آدم خور آ جاتے ہیں، ہمارے گاؤں سے

روپ سے لوگ تھے

سے نہایت

"آپ

ہاتھ لگ جائیں

ابھی آپ کو مل جائے گا۔"

ت تو ہم ضرور چلیں گے۔

"اور کس سلسلے میں آئے ہیں۔" ان میں سے ایک

ن ہو کر کہا۔

شاگورا گروپ کی کہانی سننے کے لیے

Huma Rizwan

[illegible]

[illegible]

کھانے کے بعد سردار نے

''ہاں! اب پوچھو... جو پوچھنا چاہتے ہو''

''بات پہلے... یہاں کے ایک [illegible]

بنایا تھا... اس نے اس گروپ کا نام [illegible] رکھا تھا

یعنی اس گروپ میں دس بارہ لڑکے شامل تھے...

عجیب انداز میں وارداتیں کرتے تھے... کوئی

سکا تھا... اگرچہ سب کو یقین تھا کہ وارداتیں وہی

لیکن کبھی بھی یہ بات ثابت نہیں کی جا سکی

ہے...

Uploaded by Hina Rizwan

Hina Rizwan

محمود چپکا۔

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

واقعی اس کیس میں سب سے اہم ہے کہ آخر

آرام کریں گے۔"

دوسرے دن انہوں نے تو

نہیں آئے گا۔"

"آپ غلیظ ہے۔

"میں تو چپ

تم لوگوں سے جا

ہیں۔

"یہ غلیظ رہے گا۔

آپ کا مقدمہ

ہے۔" اپنا ہاتھ

کہ۔ معافی چاہتا ہوں۔ فاروق کڑ گیا۔

اور یہ بھی سن لو

ہم کو پکڑنا بھی تمہارے ذمے ہے

"

جج... جی کیا فرمایا۔" وہ گھبرا گئے۔

"یہ فیصلہ ہم دونوں پہلے ہی کر چکے ہیں

Uploaded by Hina Rizwan

by Hina Rizwan

سیکیورٹی گارڈ

"جی... ابھی آپ نے یہ کہا تھا۔"

"اوہو... وہ میں نے نہیں کہا تھا..."

"جی اچھا۔" سیکیورٹی گارڈ ایک

بولے... ایسے میں انسپکٹر کامران

Uploaded by Hina Rizwan

کہانی

Uploaded by Hina Rizwan

میں اس سے اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں۔

آپ لوگوں نے احتیاط نہ کی تو۔

"یا" وہ سب یک زبان چلائے۔

اور پھر سب نے بڑی بڑی احتیاطیں کیں

میں ایک صاحب واش بیسن کی طرف گئے

دست لے آئی... پھر تو سبھی واش بیسنوں کی طرف بھاگے

... لوگ آتے رہے واپس جاتے رہے اور سب ہی ہوتا رہا

کرتے رہے... خوف سب پر بھی یہی حال ہوا... اس

ان ڈاکٹر حضرات میں سے ایک نے

"آپ خود بھی پی رہے ہیں"

"جو کھانا آپ نے کھایا۔ اس میں خطرناک

ملایا گیا تھا..... پندرہ منٹ لے اندر اپنا کام دکھا

.. آپ لوگوں کو جان بچنے کی مبارک ہو۔

"بہت بہت شکریہ آپ صاحبان کا۔ آپ کی شفا

اور پھر سب کی نظریں شہزاد انور صاحب پر جم گئیں

یہ سب کیا تھا... شہزاد انور صاحب

Mir Rizwan

قریب بلایا۔

"ہاں بھئی ... میں نے تمہیں کس لئے

ملایا؟"

"وہ سب خاموش رہے۔

"تم لوگ ایک ... میں بڑے ہو۔

"وہ ... ہوتے ... اور تو اور کے

اپنے کام ... اٹھ کر ان سب کی

جھانکا، پھر ایک کو لے ... پکڑ لیا

"تو یہ تم تھے۔ ... نے زہر ملایا۔"

... کا چہرہ ... طرف پھیر ...

... کی بات سن ...

"کسی ہوٹل ... شناسائی یہ کام نہیں ... جناب ... ہوٹل کی ساکھ تباہ ہو جاتی ہے۔ آپ ... محبت سے ... اس نے کس سے کہنے پر یہ کام کیا ہے۔"

"ٹھیک ہے ... آپ کے سامنے ہی پوچھ لیتے ہیں۔"

... مرزا نے کہا اور اس کی طرف مڑے

"ہاں بھئی ... اب تم سیدھی طرح بتا دو ... کس نے

M Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

...ہ تاریخ سے اخبار میں معلوم تھی
...ں یہ خبر نظر آئی۔ پولیس کا جب
...پ غائب، تعطیل ہو گئی
...طلاع ملی تھی کہ آج رات ...
...س نے ناکہ بندی کرلی، ...
...ے کرنے آیا ہی نہیں
...ے میں نہریں لگی تھیں
...ے ۱۰۰ ہم چار تھا۔ ...
...اب اس نے شوکی ...
...صل شاکر اگر ...
...ہ چار ... اپنے کاشان سے ملے... شوکی نے
...ات بتائی اور ... بڑھے پولیس افسر سے ملا
...طرح یہ ... رشید ... صاحب سے ملے...
...چکے ہیں... انہیں دس سال پہلے کی باتیں یاد تھیں،
...یا کہ انہیں تو ناکہ بندی کی اطلاع ڈی ایس پی
...تھی... اور ڈی ایس پی صاحب کو یہ حکم ایس ایس
...صاحب نے دیا تھا... ایس ایس پی صاحب کی

...ہ
...کاشف خالد سے ...
...ہ ... سے شوکی ...
...یہ چاروں قاتل ...
...کاشف خالد ... سے ...
...ں نے پاس اپنی ...
...ص نے پتہ بتاتے ... شوکی ...
...کلرک رہتا ... سے ...
...کہ وہ کس سلسلے میں ... تھے
...خالد کے سلسلے میں ... کاشف خالد ...
...ہونگا... اس نے شوکی ...
...ہے، چنانچہ یہ اس کا ... تھے ... اس نے ...
...وہاں اسے سچائی بتانے پر آمادہ ... نے بتایا کہ
...لتے وقت کاشف خالد نے بتایا تھا کہ آج رات وہ ...
...مند ہو جائے گا... اتنا ... آپ سوچ بھی نہیں سکتے...
...اخبارات میں یہ خبر شائع ... اب وہاں سے شوکی
...حرمت اخبار کے دفتر ... کاشف خالد کی ...

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

by Hina Rizwan

...رتا ہوں... شوق ہوا... اس واقعہ سے...

تھا کہ انہیں شاکور... آپ سے...

تھیں... انہوں نے شاکور... آپ سے... میں...

... ہم نے بھی ان کی بہانی... آپ سے...

...تے ہیں... یہ کہ کر... شاکور...

دی... پھر بولے

"لہٰذا ہم نے فیصلہ... شاکور... گاؤں ہوا میں...

بچپن کے گروپ لیڈر کا حلیہ... معلوم ہو جائے گا... اس...

کی عادات و اطوار سے... میں بھی معلوم ہو جائے گا...

...ہ شاکور... ہے... یہ...

...ہ... ہے... یہ...

...لیڈر... ہے... یہ...

...لہٰذا یہ واپس... اس کے...

...یا گیا... یہ... آپ لیڈر نے پہلے ہی...

...یا... شکریہ... وفیسر داؤد نے وقت سے پہلے...

...ورنہ اس وقت یہاں ہمارے مردہ جسم ہوتے...

...پھر آزاد پھر رہا ہوتا..."

کیا مطلب... کیا آپ یہ کہنا چاہتے...

Uploaded by Hina Rizwan

Uploaded by Hina Rizwan

موجود کسی بھی شخص کا کوئی تعلق نہیں۔

"آپ... آپ"

ایک کوئی اور ہے، میرا مطلب ہے

نہیں ہیں... کیونکہ ایک

آپ کو یہ بات

اس میں آگے بڑھتے ہیں تو صرف آپ ہی اس بات

ہے، ورنہ شاید ہم اب تک اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں

ہوتے، لہٰذا میرا اندازہ ہے کہ آپ کا تعلق شاگورا

"خیر... آپ بتانا چاہیں"

"شاگورا گاؤں کے لوگوں نے"

Uploaded by Hina Rizwan

ایس ایس پی ہنسے۔

''افسوس! نہیں۔ اپنے جوشیلے ماتحت

میں کہا۔

''بس تو پھر... اب آپ یہ بتائیں۔''

''گاؤں کے لوگوں نے اس کا حلیہ بھی بتایا تو

تھا۔''

''اور... اور وہ حلیہ آپ کو یہاں کس کا نظر

ہے۔'' قاسم محمود نے بھنا رہا۔

''پہلے حلیہ سن لیں قدر سے مبالغہ، دبلا پتلا،

''آپ پر فٹ آ رہا ہے۔

''جی نہیں پہلے

''آپ نے لگ

''میرا رنگ قد

ہوا ہے... کر سکتے۔''

''آپ ٹھیک کہتے ہیں۔'' اپنے جوشیلے ماتحت

۔ پھر اچانک انھوں نے اپنا رخ

محترم... راجہ فرہاد صاحب۔''

فی جناب۔'' اس نے منہ بنایا۔

Uploaded by Hina Rizwan

مسکرائے۔

"جس طرح قاتل کا پتہ نہیں چلتا"

ایس ایس پی نواز ملک نے کہا۔

"تب پھر آپ کہتے ہیں آپ گرفتار

پتے... لیکن شکور اور آپ کا بیان ہے کہ گرفتار ہونا تھا

لہٰذا وہ آپ نہیں ہو سکتے... وہ سر وجاہت ہے

بات آپ میں پائی جاتی ہے... میں صرف اس ایک بات

کوئی مجرم ثابت نہیں ہوتا۔"

"تب پھر آپ یہ نہیں کہتے ہیں۔"

یہ مطلب

اور اس کا جواب تھا... جو کاون نے

"کیا مطلب؟" سب کے سب ایک ساتھ چلائے۔

"ہاں! جب میں نے سب کے بیانوں کو غور سے

بات کا بھی جائزہ لیا تو یہ سب باتیں

ہیں۔"

Rizwan

دوسرا ایڈیشن

یہ بات تو آج تک کی ...

Uploaded by Hina Rizwan

اب
کھڑا رہ گیا تھا
گی امید نہیں تھی
اس نے ... وہ لہہ رہے تھے
"اور وہ کی بات ناک کی... تو یہ

uploaded by Hina Rizwan

دیتا ہوں کہ آپ کی ناک بالکل سیدھی ہے... یہ تم تو میک اپ کا کمال ہے۔"

یہ کہتے ہوئے بہت تیزی سے اس تک پہنچ گئے... ان کا ہاتھ اس کی ناک کی طرف گیا اور دوسرے ہی لمحے اس کی ناک بالکل سیدھی نظر آنے لگی۔

"ارے... یہ کیا۔" مختلف آوازیں ابھریں۔

"باپ رے۔" باقی ماندہ لوگوں کے منہ سے نکلا۔

"یہ... یہ تو کمال ہوگیا... میرا خیال ہے...

گریزی صاحب... اب تو آپ کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں رہ گیا ہوگا... چلیے میں ہی بتا دیتا ہوں، ترقی کرتے کرتے آپ نے اس قدر ترقی کر لی... کہ آپ نے الیکشن تک لڑ لیا اور صوبائی اسمبلی کے ممبر بھی بن گئے... دس سال پہلے جب آپ پہلی بار ممبر بنے تو اسی رات کو واردات کا پروگرام تھا... لیکن جب بات لیک ہوگئی تو اچانک آپ نے فیصلہ کیا... اب اس گروپ کا خاتمہ ہی کر دینا بہتر ہوگا، لہٰذا تمام کارکنوں کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ گوشہ نشین ہو جائیں... عام شہری کی حیثیت سے رہنا شروع کر دیں... اب کارکنوں کو تو پتا ہی نہیں تھا... کہ لیڈر

ہے کون... لہٰذا یہ صاحب یک دم ایک طرف ہو گئے... اب صرف ایک بات رہ جاتی ہے اور وہ یہ کہ فائل کس نے غائب کی... اس نے بھی غائب کی... وہ ضرور شاگورا گروپ میں شامل تھا... اور وہ انسپکٹر خادم بیگ کے سوا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا... اس وقت ساگرہ اسٹیشن پر ہی لگا ہوا تھا... جب گروپ کے لیڈر نے گروپ ختم کرنے کا فیصلہ کیا... لہٰذا پہلے اس نے انسپکٹر خادم بیگ کے ذریعے فائل منگوالی... پھر گروپ ختم کر دیا...

ان الفاظ کے ساتھ ہی ایک طرف سے راجہ فرہاد اپنی جگہ سے اٹھا اور دوسری طرف سے کاشف خالد کی ماں اعظمی فرزان کے سامنے جا کھڑی ہوئی....

پھر راجہ فرہاد کی آواز ابھری: "آپ لوگ حیران ہو رہے ہوں گے کہ میں نے یکایک یہ اعتراف کیوں کر بیٹھا تھا کہ میرا بھی شاگورا گروپ سے تعلق ہے اور وہ کیا وجہ تھی کہ میں نے خوشی سے اور زندگی کی جبکہ میں خود اسے غائب کرانے والوں کا ساتھی تھا... تو میں یہ آپ سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سب میں نے اپنے ہاتھوں مجبور ہو کر کیا۔ چند منٹ پہلے میں نے اپنے گروپ سے متعلق ہونے کا اقرار اس لیے کیا کہ مجھے

uploaded by Hina Rizwan

محسوس ہوا کہ شاید آپ شاگورا کا سراغ لگانے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ کاشف کے غائب ہو جانے کے بعد جب کاشف کی بوڑھی ماں بے بسی کی تصویر بنی دکان پر آئی تھی تو میں اپنی نظروں میں بالکل گر گیا تھا۔ مجھ سے ان کا غم دیکھا نہیں جاتا تھا۔ پھر چند روز پہلے جب شوکی براورز اسٹور پر آئے تو میں نے انہیں پہچان لیا۔ اور یہ تہیہ کر لیا کہ میں انہیں ساری بات سچ سچ بتا دوں گا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں بھی اپنے مالک کو ہی شاگورا کا سردار سمجھتا رہا اور ڈرتا رہا کہ کہیں یہ مجھے بھی غائب نہ کروا دیں۔ لیکن ایک روز میں اتفاق سے یہ جان گیا تھا کہ... اصل سرغنہ فرزان گردیزی ہے۔ میرے پاس اس سچائی کا پکا ثبوت بھی موجود ہے۔ میں آج تک صرف جان کے خوف کے باعث خاموش تھا..."

یہاں تک کہنے کے بعد اس نے بوڑھی خاتون کی طرف دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر ان کے قدموں میں گر پڑا۔ اس بوڑھی خاتون کے سامنے جو خود اس وقت فرزان گردیزی یعنی ایک مجرم کے سامنے بے بسی سے مجبور ہاتھ جوڑے کھڑی تھی کہ وہ اس کے گمشدہ بیٹے کا پتا اس کو بتا دے اور وہ پر لگا کر اڑتی ہوئی اس

کے پاس پہنچ جائے اور اسے اپنی آغوش میں چھپا لے۔

فرزان خان گردیزی بالکل خاموش کھڑا تھا۔ ہر طرف بوجھل خاموشی طاری تھی:

چند لمحے وہ کاشف خالد کی ماں کی طرف دیکھتا رہا... پھر اس نے کہا:

"اسے میں نے اٹھوا لیا تھا... موت کے گھاٹ نہیں اتارا... بس اپنی کوٹھی کے تہ خانے میں قید کر دیا تھا... میری جتنے ملازم ہیں... سب کے سب شاگورا گروپ کے ہیں... لیکن انہیں بھی یہ معلوم نہیں کہ لیڈر کون ہے۔ بہرحال میں نے انہیں خود ہی ہدایات دی تھیں کہ تم فلاں جگہ جا کر ملازمتیں لے لو... وہاں تمہیں ملازمتیں مل جائیں گی۔ اسی طرح میں نے گروپ کے سب لوگوں کو ملازمتیں دلوا دیں۔ شاگورا گروپ گویا زیر زمین چلا گیا، صوبائی اسمبلی کا رکن بننے کے بعد ہی میں نے سوچا... اب اس کام کو بند کر دینا چاہیے۔ بے تحاشہ دولت تو پہلے ہی جمع کر چکا تھا... اوپر سے الیکشن لڑ گیا تھا... پھر یہ خوف ہر وقت سوار رہتا تھا کہ نہ جانے کب میرا سراغ لگا لے، جب راجہ فرہاد نے فون پر

uploaded by Hina Rizwan

بتایا کہ شوکی برادرز شاگورا گروپ کے خلاف تحقیقات کر رہے ہیں... تو میں فکر مند ہو گیا... اس وقت مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا... اول تو مجھے کاشف خالد کو اغوا ہی نہیں کرنا چاہیے تھا... اور اگر کر لیا تھا تو اسے چھوڑ دیتا... اس طرح آج دس سال بعد مجھے یہ دن نہ دیکھنا پڑتا..."

"اس... اس کا مطلب ہے... تم... میرا... میرا بیٹا زندہ ہے۔" کاشف کی ماں چلائی۔

"ہاں۔" مجرم نے کہا اور اس کا سر جھک گیا۔

اسی وقت انہیں معلوم ہوا کہ تقریب شروع ہونے سے پہلے ہی گردیزی کی کوٹھی کو گھیرے میں لے لیا گیا تھا... انسپکٹر جمشید اور انسپکٹر کامران مرزا پہلے ہی ہر طرح سے یقین کر چکے تھے کہ شاگورا کا باز گیر کون ہے اور اس کے گرد وہ گھیرا تنگ کر چکے تھے۔ پھر وہ اسے ساتھ لیے ہوئے کوٹھی میں داخل ہوئے... تمام ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا... پھر تہ خانے سے کاشف خالد کو نکالا گیا... اس نے دس سال بعد سورج کی روشنی دیکھی، وہ چندھیائی ہوئی آنکھوں سے ان سب کو دیکھتا رہا... ایسے میں اس کی ماں اس سے لپٹ گئی۔

"میرا بیٹا۔"

"ماں۔" آخر اس نے بھی اپنی ماں کو پہچان لیا... اب دونوں رونے لگے۔ اس منظر سے ان سب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے...

اب عجیب منظر دیکھنے میں آیا... گردیزی کے بچے اپنے باپ کی گرفتاری کا منظر دیکھ رہے تھے اور آمنہ خالہ کا بیٹا اپنی ماں کے ساتھ آزاد فضا میں سانس لے رہا تھا۔ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ... ان کے چہروں پر دس سالہ مصیبت کا کوئی نام و نشان باقی نہیں، جب کہ گردیزی اور اس کے بیوی بچوں کے چہروں پر ایسی مردنی دیکھنے میں آ رہی تھی کہ انھوں نے کبھی کسی کے چہرے پر ایسی مردنی دیکھی ہو گی... کاشف خالد نے انھیں بتایا کہ وہ اس روز دوپہر کے وقت کچھ سامان گردیزی کے گھر پہنچانے گیا تھا... اس سامان کا آرڈر گردیزی نے دیا تھا... اس وقت وہاں نہ تو گردیزی تھا... نہ اس کے بیوی بچے... بس ملازم تھے... ان میں سے ایک ملازم نے اسے خط... ایک پرچہ دے دیا... اس نے باہر آ کر اسے پڑھا تو... لکھا تھا... اس کوٹھی کا مالک دراصل شاگورا گروپ ہے۔

uploaded by Hina Rizwan

لیڈر ہے، اور یہاں باقی جتنے ملازم ہیں... سب کے سب اسی گروپ کے ہیں اور یہ کہ اس نے گرویزی کو فون پر ہدایات دیتے کئی بار سنا ہے... باقی لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ اس کوٹھی کا مالک دراصل شاگورا گروپ کا سردار ہے۔"

یہ معلومات ملنے پر پہلے تو شام تک سوچتا رہا کہ کیا کرے... آخر اس نے ایس ایس پی نواز ملک کا فون نمبر معلوم کر کے انھیں فون کر دیا... لیکن اپنا نام نہ بتایا... بس اس سے غلطی یہ ہوئی کہ ٹیکی میں آ کر راجہ فرہاد سے وہ بات کہہ بیٹھا اور اس طرح پھنس گیا... اسے کیا معلوم تھا کہ راجہ فرہاد بھی گروپ کا آدمی ہے... یہ تھی ساری تفصیل... ان سارے کاموں سے فارغ ہو کر جب وہ شوکی کے گھر کی طرف چلے تو اس وقت فاروق نے کہا۔

"کیس تو ہو گیا ختم... لیکن بے چارے شوکی کا کیا ہو گا... انھیں تو سوائے مار پیٹ کے کچھ بھی نہ ملا۔"

"فکر نہ کرو... شاگورا گروپ کی گرفتاری پر انعام انھی کو ملے گا۔" اکبر راٹھور بولے۔

"اوہ تب تو ٹھیک ہے۔" آفتاب نے خوش ہو کر کہا

"شیا ٹھیک ہے۔" اخلاق نے بوکھلا کر کہا۔

اور وہ ہنس پڑے... دوسرے دن شوکی کے ہاں اخباری نمایندوں کا میلہ لگا ہوا تھا... اور وہ ان سے بھی ٹین ایج شین میں بات کر رہے تھے تو اخباری نمایندے اس طرح دیکھ رہے تھے، جیسے وہ کسی دوسری دنیا کی مخلوق

☆☆☆☆☆

25 دسمبر 2008 کو پڑھیے

کالا زار